# مکاتیب حضرت مولانا محمد یوسف کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ

## بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

### حضرت مولانا محمد یوسف کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بگرامیِ خدمت جناب مولانا محمد یوسف صاحب دامت برکاته!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوبِ سامی مطالعہ سے گزرا، ما فیہا سے اطلاع ہوئی، الحمدللہ کہ آپ بعافیت ہیں، حق تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ہر دونوں صاحبان (۱) کو خیریت سے واپس لائے، کافی عرصہ ہو چکا ہے۔

میں بہت ہی نادم ہوں، اور ہر وقت دل ندامت میں غرق رہتا ہے کہ آپ کے بارے میں وہ کلماتِ ناشائستہ اور حروفِ نازیبا معرضِ تحریر میں آ گئے، اُمید ہے کہ معاف فرمائیں گے: والعفوُ مأمول! یہ بھی زمانہ کے تقلّب اور تصرّف کے اَلوان ہیں کہ مدح وکدح دونوں جمع ہو گئیں۔

آپ کی رنجش کا زیادہ فکر نہیں؛ کیونکہ ایسے وسائط موجود ہیں جو ظاہرًا آپ کو مجھ سے خوش رکھ سکتے ہیں۔ ''زیارت'' جانے کا خیال تھا، ایک روز ''کیمل پور'' میں جاتے جاتے اتفاقًا رہ گیا، اب خیال ہے کہ اگر قسمت نے مساعدت کی تو آپ کے قدوم کے وقت اس طرف جانا ہوگا۔ اس سال خبر نہیں کیا ہوا؟ دوست تو دوست، قبیلہ اور اہل القربیٰ ہی ایک دوسرے سے ناراض! دعا سے فراموش نہ فرمائیں۔ مجھے ''سریع الغضب'' ہونے کا مرض ہے، جو اکثر اوقات میرے لیے وبالِ جان بن جاتا ہے۔

---

(۱) حضرت والد ماجد اور مولانا احمد رضا بجنوری رحمہما اللہ

میں پھر آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ میری زَلّتِ قلم کو معاف کریں گے: ’’التائب من الذنب کمن لا ذنب لہٗ.‘‘

پھر بھی میری تحریر تو صیغۂ راز ہی میں ہے، اور آپ کی تحریر تو کَنارٍ علی علمٍ ہے، آپ کے بعض کلمات کی مراد یہ ہے کہ آپ نے محسوس کیا ہے کہ مجھے حسد ہے کہ آپ نے مقدمہ (۱) کیوں تحریر کیا ہے؟ واللہ! میں آپ کے بارے میں اس مرض میں مبتلا نہیں ہوں، میں تو آپ کے بارے میں اس کا معتقد ہوں کہ آپ کے یہ کمالات کسبی نہیں ہیں، وہبی ہیں: ’’گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود!‘‘ یہ تو ’’منصور کے پردے میں خدا بول رہا ہے۔‘‘ پھر حسد کا کیا معنی؟! اور پھر میں حسب العادہ ہر جگہ آپ کی مدح میں رطبُ اللسان رہتا ہوں، اگرچہ آپ کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔ خیال فرمایئے! کوئی حاسد، محسود کی مدح نہیں کرسکتا۔ میں کیا ہوں؟! میں تو قطرۂ ناچیز ہوں، اور آپ بحرِ بے کنار ہیں، پھر میں کیوں حسد کروں؟! الغرض کچھ امور ایسے آگئے ہیں کہ آپ کی طبیعت کچھ مُکدّر ہوگئی ہے، میں تو مکھی کی طرح ہوں، ہزار دفعہ ہٹایئے، پھر وہیں آجاتی ہے۔ آپ ہزار دفعہ ناراض ہوں میں آپ سے قطع نہیں کرسکتا۔ آپ کی مساعیِ جمیلہ سے میں ’’مجلسِ علمی‘‘ سے متعلق ہوا، اور مجھے فائدہ ہوا۔ یہ آپ کا احسان ہے، میں تو کچھ نہیں کرسکتا، حق تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ میرے اور آپ کے تعلقاتِ اولین ان اغراض سے مبرّا تھے، کسی کو کیا خبر تھی کہ درمیان میں آپ کا محتاج بھی ہو جاؤں گا۔ جو آپ نے کیا اس کا آپ کو حق تعالیٰ اجرِ جزیل عطا فرمائے، اور آئندہ کے لیے خدا مالک! ہاں! آپ کی دعاؤں کا محتاج ضرور ہوں۔

والسلام خیر الختام
وأنا الأحقر الداعي
محمد یوسف
از قصبہ اکھوڑی، ضلع کامل پور
۳۰ رشعبان

پس نوشت: محمد اکبر موچی آپ سے سلام عرض کرتا ہے۔

---

حضرة السيد البنوري دام فضلُه السامي!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکتوبِ کریم باعثِ شفا ہوا، الحمد للہ کہ آپ اپنے کلماتِ طیبہ سے میرے جیسے تنگ ظرفوں کی اصلاح فرماتے رہتے ہیں۔ مقدمہ زیلعی (مقدمہ ’’نصب الرأية‘‘ للزیلعیؒ) من أوله إلى آخره ایک دن میں ختم

(۱) بہ ظاہر ’’فيض الباري‘‘ یا ’’نصب الرأية‘‘ کا مقدمہ مراد ہے۔

کردیا، ماشاء اللہ حضرت کوثری وقیصری دونوں ’’كَفَرَسَيْ رِهَانٍ يَجْرِيَانِ‘‘ کا نمونہ معلوم ہوتے ہیں۔ کوثری صاحب اگرچہ مصری ہیں، مگر ہمارے یوسف مصری بھی ان سے کم نہیں۔ الغرض ’’كُلُّها دُرَرٌ إلٰى دُرَرٍ، وَغُرَرٌ إلٰى غُرَرٍ‘‘ بے شک قسّامِ ازل نے اس کتاب کے لیے اسی مقدمہ کو مُختار کیا تھا، بارك الله فيكما بركةً حسنةً، ومتّعنا اللهُ بفوائدكم المُمْتعة!

حق تعالیٰ جلد وہ دن منتظر لائیں کہ آپ حضرات کی زیارت سے چشمِ ما روشن ودلِ ما شاد ہو۔ عافاكما الله حلًّا ومُرتحلًا أينما كنتم!

والسلام

الأحقر الداعي إلى الخير

محمد یوسف عفاعنہ

از جامعہ اسلامیہ، ڈابھیل، سورت

پس نوشت: ’’شرح القاموس‘‘ للزبیدیؒ، و ’’شرحه على الإحياء‘‘، و ’’لسان العرب‘‘ جو حال میں طبع ہورہی ہے، اور ’’فتح الباري‘‘ کی قیمت استفسار فرماکر مطلع کریں۔

میں نے پہلے بھی ایک پرچہ مشتمل بر کتب ارسال کیا ہے، مگر اندازہ ہے کہ اگر وہ اب کتابیں خریدی جائیں تو پانصد روپیہ (۵۰۰) سے کم نہ ہونا چاہیے۔

آپ کا کیا مشورہ ہے؟ چند ضروری کتابوں پر اکتفا کروں یا وہ فہرستِ مرسلہ پوری کی پوری خریدوں؟ دوبارہ پھر ایک فہرست تیار کی ہے، اور سورتی وغیرہ سے بعض کتب کے اَثمان بھی معلوم کیے ہیں، وہ ان شاء اللہ عنقریب ارسال کروں گا، اُمید ہے کہ آپ بہتر مشورہ دیں گے۔ آپ کا مصر میں ہونا بھی ایک غنیمتِ باردہ ہے، ایسے مواقع کب نصیب ہوتے ہیں کہ ایسے مکرّم جُہدِ جَہید سے پوری رعایت کے ساتھ کتابیں خرید دیں؟! اور ہندوستانی تُجّار تو زیادہ گراں فروش ہیں، ایک دفعہ کا معاملہ ہے، زندگی بھر پھر حاجت نہ رہے گی، بیّنوا تُوجروا!

---

سامي المقام مولانا محمد يوسف البنوري دام فضلُهُ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

أما بعد! بواسطہ عبد اللہ رشیدی خطیب سورتی مسجد رنگون معلوم ہوا کہ آپ بعافیت وسلامت ساحل پر اُتر گئے ہیں۔ الحمد للہ کہ یہ سفر مبارک در مبارک بحسن وخوبی ختم ہوا، اور فوائد وبرکات سے مالا مال ہوئے، اور

حق تعالیٰ سے اُمید ہے کہ آپ کے انفاسِ کریمانہ وبرکاتِ عمیمانہ سے اس احقر کو دائمًا متمتّع وفیض یاب کرے۔ ’’بر کریماں کارہا دشوار نیست!‘‘

احقر کو اپنا مخلصِ قدیمی تصور فرماویں، میں آپ کا حلقہ بگوش ہوں، ہاں ضَجُوْر، ضَیِّقِ صدر ہوں، کبھی کبھی بعض حالات سے جزع فزع کرنے پر مجبور ہوجاتا ہوں:

هنيئًا مريئًا غير داءٍ مُخامرٍ
لعزّة من أعراضنا مااستحلّت(۱)

خداوندِ کریم ہمارے تعلقات کو استوار فرمادے، اور جس طرح کہ یہ رابطہ پہلے بے لوث تھا، آخر تک ایسا ہی رہے، اور دعا فرمادیں کہ حق تعالیٰ میرے لیے احسن انتظام فرمادے، كما هو المرجوّ من حضرتہٖ تعالیٰ.

حالات مزاجِ گرامی سے مطلع فرمادیں، باقی سب خیریت ہے۔ عزیز قاسم جان (بنوری) کو سلام، مولانا برہان الدین ومولانا سید ایوب جان (بنوری) کی خدمت میں ہدیۂ سلام مسنون، سردار گل کو سلام علیکم!

الداعي بالخير

محمد یوسف کامل پوری عفاعنہ

پس نوشت: والد صاحب نے ایک جبّہ قیمتی بخاری عطیہ کیا تھا، وہ آپ کے لیے مولانا نافع کی خدمت میں رکھ دیا گیا ہے، اُمید ہے کہ برقامتِ زیبائے شُمارَاست می آید! والسلام مع الإكرام

کتابوں کے متعلق ارسال فرماویں کہ پہنچی ہیں یا نہیں؟ ’’مجلسِ علمی‘‘ کی کتابیں ابھی مصر سے روانہ نہیں ہوئیں، خدا جانے کیا بات ہے؟! خدا رحم فرمادے۔

سب احباب خیریت سے ہیں، مولانا محمد نور صاحب مدرّسِ مدرسہ ہذا سلامِ مسنون عرض کرتے ہیں۔

---

جامع الفضائل والمكارم مولانا صاحب دام مجدُہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

رقیمہ کریمہ نے مسرور کیا، حالاتِ کریمہ سے مطلع فرماتے رہا کریں بالذات أو بالواسطة، وهي أيضا غنيمة كبرى.

---

(۱) اسے مبارک ہو، اسے ہضم ہو، یہ ایسا مرض نہیں جس میں پیٹ پھول جائے۔ عَزّہ (محبوبہ) ہماری عزتوں کو حلال سمجھے تو اس کے لیے حلال ہیں۔

’’تاج العروس‘‘ آپ ہی کے لیے زیادہ موزوں ہے، آپ شوق سے زینتِ’’مکتبہ یوسفیہ‘‘ بنائیے، اگر قدرتِ ایزدی نے توفیق بخشی اور کسی کام کی توفیق ہوئی تو آپ سے مستعار لے لیں گے۔ میری رقم تو ’’مجلسِ علمی‘‘ کے پاس کافی تھی، نامعلوم کہ ناظم صاحب کو کیا صورت پیش آئی کہ میرے لیے تفسیر میں سے ’’روح المعاني‘‘ اور (تفسیر) ’’ابن کثیر‘‘ نہ خرید سکے۔ آپ نے اپنے لیے تو مصر کے مکاتب کو غربال (چھلنی) کی چھان بین کر نوادر و عجائبات کا انتخاب کیا ہوگا، اور ایسا ہی اپنے ’’عضدًا یمینًا‘‘ مولانا نافع (مولانا عبدالحق نافع گل رحمہ اللہ) کے لیے بھی۔ کتابیں میری بھی بہت اچھی ہیں، مگر چند کتب کی ہوس باقی ہے، مثلاً ’’طبقات الشافعية الكبرى‘‘، ’’كتاب الاعتصام‘‘، ’’زاد المعاد‘‘، (شرح) ’’الزرقاني على المواهب‘‘، خیر!

عمرے باید کہ یار آید بکنار این دولت است سرمد ہمہ کس را ندہند

اُمید ہے کہ آپ اپنے خانہ و مال میں خیریت سے ہوں گے، اگر کابل ولغمان کے مناظر دلکشا و سلسلہ کوہسار کی سیر نصیب ہو تو سونے پر سہاگہ ہے۔ حضرت والد ماجد کی خدمت میں سلام عرض کرنا، شاید کہ آپ کے قدومِ میمنت لزوم سے ان کے مصائب میں کوئی تخفیف ہوجائے، اور وہ عقدہ وثیقہ حل ہوجائے۔ خدا کرے کہ حق تعالیٰ آپ کو یوسفِ مصر ہر طرح سے کردے۔ اور باوجود این ہمہ دانی و ہمہ گیری کے ’’ما غریباں و عاجزاں مثلِ مور‘‘ پر بھی نظر رہے:

سلیمان باہمہ حشمت نظرہا بود بر مورش

زیادہ بجز دعاء صمیم قلب کیا عرض کروں؟! عزیز قاسم (جان بنوری) و مولانا ایوب (جان بنوری) و مولانا برہان الدین کی خدمت میں سلام علیکم عرض کردیں۔

آپ کا مخلص خادم غير مُصانع ولا مُرائي

محمد یوسف عفا اللہ عنہ

از مدرسہ ڈابھیل، سورت

---

باسمہٖ سبحانہٗ

مولانا المکرّم عافاکم اللہ وإیانا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اُمید ہے کل آپ بعافیت دارالعلوم ڈابھیل پہنچ گئے ہوں گے، میں طوعًا و کرھًا اپنے مقام پر